بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب ا

* بے حساب ثواب اور فضیلت والے کلمات کے بیان میں *

{۱} کلمۂ طیبہ: پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ تعالیٰ کے برحق رسول ہیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے فضائل

(۱) **حدیث:** حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سو مرتبہ ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط“ پڑھے گا حق تعالیٰ شانہٗ قیامت کے دن اس کو ایسا روشن چہرے والا اُٹھائیں گے، جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے اور جس دن یہ تسبیح (سو مرتبہ) پڑھے گا اس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہوسکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے۔

طبرانی ومجمع الزوائد، فضائل اعمال ص: ۵۱۰، فضائل ذکر ص: ۱۲۶ (کتب خانہ فیضی لاہور)

(۲) **حدیث:** حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یا رات میں ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط“ کہتا ہے تو (اس کے) اعمال نامہ میں سے برائیاں مٹ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں

ہیں۔ (فضائل ذکر باب دوئم ص ۹۱ کتب خانہ فیضی لاہور)

(۳) **حدیث:** حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' ہے اور تمام دُعاؤں میں افضل دُعا ''الحمد للہ'' ہے۔ (مشکوٰۃ ۱/ ۲۰۴، باب التسبیح والتہلیل، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور)

(۴) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ''کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ خلوص دل سے ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کہے اور اس کے لئے آسمانوں کے دروازے نہ کھل جائیں، یہاں تک کہ یہ کلمہ سیدھا عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (مشکوٰۃ ۱/ ۲۰۴، ایضاً)

(۵) **حدیث:** حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' تمام (زبانی) نیکیوں میں افضل ہے۔ (مرقاۃ فیصل ۵/ ۲۱۷، بحوالہ مسند احمد)

(۶) **حدیث:** حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کے ذریعہ اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہا کرو! صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول (ﷺ) ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں بھی اس کلمہ کے وزن کے مقابلہ میں ہلکے ہیں۔ (مسند احمد۔ ۱۴/ ۳۲۸، مؤسسۃ الرسالہ)

ہم اپنے ایمان کو کس طرح تازہ کرتے رہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کثرت سے ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' پڑھتے رہا کرو! (مسند احمد ۱۴/ ۳۲۸)

(۷) **حدیث:** حضرت اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا نقل فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ ط'' سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے اور یہ کلمہ کسی گناہ کو باقی نہیں چھوڑتا۔

(ابن ماجہ ۱/ ۲۶۹، باب فضل لا الہ الا اللہ، قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی پاکستان)

(۸) **حدیث:** حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا آخری کلام ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ابو داؤد شریف، باب فی التلقین، ۲/ ۸۸، مکتبہ امدادیہ، ملتان پاکستان)

(۹) **حدیث:** حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کا اقرار کرنا جنت کی کنجیاں ہے۔

(مشکوٰۃ شریف ۱/ ۱۶، کتاب الایمان، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ اردو بازار، لاہور پاکستان)

(۱۰) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے جب کوئی شخص ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' کہتا ہے تو وہ ستون ہلنے لگتا ہے، اللہ کا ارشاد ہوتا ہے کہ ٹھہر جا! وہ عرض کرتا ہے کیسے ٹھہروں حالانکہ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کی ابھی مغفرت نہیں ہوئی، ارشاد ہوتا ہے کہ اچھا! میں نے اس کی مغفرت کر دی، تو وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔

(مسند بزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک ۱۴/ ۶۱ ۳، مکتبۃ العلوم والحکم، مدینہ منورہ)

(۱۱) **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' والوں پر نہ قبروں میں وحشت ہے، نہ میدانِ حشر میں (وحشت ہے)۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ۱۳/ ۱۷۷، امسند عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

(۱۲) **حدیث:** حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہو کہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط" کی پکّے دل سے شہادت دیتا ہوتو حق تعالیٰ شانہٗ ضرور اس کی مغفرت فرمادیں گے۔ (ابن ماجہ جلد ۱ص ۲۶۹، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

دوسری روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ اس کو جنت میں ضرور داخل فرمائیں گے۔
(فضائل اعمال/ ۴۰۰)

(۱۳) **حدیث:** حضوراقدس ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کو (مرنے کے قریب بیماروں کو) "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط" کی تلقین کرتے رہو۔

(مسلم شریف ج ۱ص ۳۰۰، کتاب الجنائز، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

{۲} * کلمۂ شہادت: دوسرا گواہی کا کلمہ *

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

فضائل

(۱) **حدیث:** عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (اچھی طرح سنت کی رعایت کے ساتھ) وضو کرے پھر یہ دعا پڑھے: "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط" اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے دل چاہے داخل ہو۔

(مسلم شریف ج ۱ص ۱۲۲، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

فائدہ: جنت میں داخل ہونے کے لئے ایک دروازہ بھی کافی ہے پھر آٹھوں کا کھل جانا یہ غایت اعزاز اور اکرام کے طور پر ہے۔ (فضائل اعمال/ ۴۱۸)

(۲) **حدیث:** حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور اقدس (ﷺ) نے فرمایا جو شخص (دوران اذان) مؤذن کی شہادتین سننے کے بعد یہ کلمات پڑھے: (اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا، وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا) تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسلم شریف ج ۱ص ۱۷۶، کتاب الصلوۃ: باب استحباب القول مِثْلَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ لِمَنْ سَمِعَہٗ ثم یصلّی علی النبی ﷺ ثم یسأل اللہ له الوسیلة، قدیمی کتب خانہ)

{۳} * کلمۂ تمجید: تیسرا (بزرگی) کا کلمہ *

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: پاک ہے اللہ، اللہ کے لئے سب تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور کوئی بھی قوت وطاقت اللہ بزرگ وبرتر (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں ہوسکتی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

ترجمہ: اللہ بے حد پاک ہے اور اللہ کے لئے سب تعریفیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

کلمۂ تمجید کے فضائل

(۱) **حدیث:** حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلام چار ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ان میں سے جس کو چاہے پہلے پڑھے اور جس کو چاہے بعد میں، کوئی نقصان نہیں ہے۔

(ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۷۰، باب فضل التسبیح، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۲) **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے ہر حرف کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھی جائیگی۔

(حصن حصین ص ۴۱۵، دارالاشاعت کراچی)

(۳) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ان چار کلمات (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) کا پڑھنا ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہو (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے)۔

(مسلم شریف ج ۲ ص ۳۴۵، حدیث نمبر/۱۱۴۱، قدیمی کتب خانہ، مقابل آرام باغ، کراچی پاکستان)

(۴) **حدیث:** حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات ساتویں آسمان پر میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے محمد ﷺ! اپنی امت کو میرا سلام کہیئے اور انہیں بتا دیجئے کہ جنّت کی مٹی نہایت ہی پاکیزہ اس کا

پانی بہت ہی میٹھا، اس کے میدان ہموار اور چٹیل ہیں اور اس کے پودے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۲۰۴، باب ثواب التسبیح والتہلیل، الفصل الثانی، مکتبہ رحمانیہ لاہور پاکستان)

(۵) **حدیث:** ان کلمات میں سے ہر کلمہ کے بدلے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۷۰، باب فضل التسبیح، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۶) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے (بچاؤ کے لئے) سپر (ڈھال) سنبھال لو ان (چاروں کلمات کو پڑھا کرو کیونکہ یہ کلمات (پڑھنے والے کے) دائیں بائیں اور آگے پیچھے (ہر طرف سے بچانے کے لئے) آئیں گے اور یہی باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

(حصن حصین ص: ۴۱۶، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

(۷) **حدیث:** حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں کہ ہر تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) صدقہ (موجب ثواب) ہے اور ہر تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) صدقہ (باعث ثواب) ہے اور ہر تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) صدقہ (موجب اجر وثواب) ہے اور ہر تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) صدقہ (موجب ثواب) ہے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۲۴، باب بیان ان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع من المعروف، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۸) **حدیث:** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک! اللہ تعالیٰ نے چار کلمات منتخب فرمائے ہیں: (سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) لہٰذا جس نے ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' پڑھا اس کیلئے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے بیس

گناہ معاف کئے جائیں گے اور جس نے ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہا اس کے لئے بھی یہی فضیلت ہے اور جس نے ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پڑھا اس کے لئے بھی یہی فضیلت ہے اور جس نے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○''(اپنی طرف سے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط بڑھا کر) پڑھا، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جائے گی اور اس کے تیس گناہ معاف کئے جائیں گے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ص ۲۷۷، کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث: ۲۳۹۳، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

(۹) **حدیث:** حضرت عمران ابن حسین ؓ سے روایت ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص روزانہ اُحد (پہاڑ) کے برابر عمل کرنے سے قاصر ہے؟ صحابہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کون کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰہِ ط'' اُحد سے بہت بڑا ہے اور ''وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ط'' بھی اُحد سے بہت بڑا ہے اور ''وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط'' بھی احد سے بہت بڑا ہے اور ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط'' اُحد سے بہت بڑا ہے۔ ان کا ثواب احد پہاڑ سے بڑا ہے۔ (حصن حصین، ص: ۴۲۱، دار الاشاعت)

(۱۰) **حدیث:** حضرت امّ ہانی ؓ بیان فرماتی ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (ﷺ)! میں بوڑھی ہوگئی ہوں بدن کے اعضاء کمزور ہوگئے ہیں (یا کوئی اور جملہ اسی طرح کا کہا) اسلئے مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے جس کو میں بیٹھی بیٹھی کرتی رہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سو مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ) پڑھ لیا کرو اس کا ثواب اولاد اسمٰعیل ؑ (عرب) میں سے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور سو مرتبہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) پڑھ

لیا کرو اس کا ثواب سو زین کسے ہوئے، لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے صدقہ کے برابر ہے جن پر تم جہاد کے لئے (غازیوں کو) سوار کرو اور سو مرتبہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) پڑھ لیا کرو اس کا ثواب ایسے سو مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے ہار پڑے ہوں اور سو مرتبہ (لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط) پڑھ لیا کرو یہ کلمات زمین و آسمان کی درمیانی فضاؤں کو بھر دیتے ہیں اور اس دن تم سے بڑھ کر کسی کا عمل (آسمان پر) نہیں اٹھایا جائے گا سوائے اس آدمی کے جو تمہارے جیسا عمل کرے۔ (الترغیب ج ۲ص ۲۷۷، کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث: ۲۳۹۱، دار الکتب، بیروت)

(۱۱) **حدیث:** حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سو مرتبہ ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط''، سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ ط'' اور سو مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط'' پڑھے گا اسکو دس غلام آزاد کرنے اور سات اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔ (الترغیب ج ۲ص ۲۷۶، ایضاً، رقم الحدیث: ۲۳۹۰)

(۱۲) **حدیث:** حضرت ابو الدرداء ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' کہو کیونکہ یہ کلمات باقیاتِ صالحات میں سے ہیں، اور یہ گناہوں کو اس طرح سے جھاڑتے ہیں جس طرح سے درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے اور یہ (کلمات) جنّت کے خزانوں میں سے ہیں۔ (الترغیب ج ۲ص: ۲۸۱)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: اور کوئی بھی نیکی کرنے کی قوت وگناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ بزرگ وبرتر (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں۔

فضائل (لاحول ولاقوۃ الاباللہ)

(۱) **حدیث:** حضرت ابوموسیٰ (عبداللہ بن قیس) اشعری رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوموسیٰ! یا یوں فرمایا: اے عبداللہ (بن قیس)! تم کو جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور بتائیے، ارشاد فرمایا:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ: اور کوئی بھی طاقت نیکی کرنے کی، گناہوں سے بچنے کی وقوت اللہ (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں۔

(بخاری شریف ج ۲، ص ۹۴۹، باب قول لاحول ولاقوۃ الاباللہ، قدیمی کتب خانہ)

(۲) **حدیث:** حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کہ ضرور بتائیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' ہے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲، ص ۲۹۱ کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث: ۲۴۴۲، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

(۳) **حدیث:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ خزائن جنّت میں سے ہے۔ (مشکوۃ ج ۱، ص ۲۰۵، باب ثواب التسبیح والتحمید، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ)

(۴) **حدیث:** حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط'' ۱۰/ دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ شخص گناہوں سے

اس طرح پاک صاف ہوگیا، گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے جنا گیا ہو اور وہ دنیا کی ۷۰ / ستّر بیماریوں سے بچے گا جس میں کوڑھ کی بیماری وجن کے اثر کا شمار ہوتا ہے، ستّر میں سے صرف تین ہی نام بیان فرمائے ہیں۔

باقی ٦٧ / سرسٹھ مہلک بیماریاں ہیں، اس لئے مذکورہ دُعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کلمہ کے چار فائدے

(۱) **فائدہ:** یہ کلمہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' عرش کے نیچے کی جنت کا خزانہ ہے اور جنت کی چھت عرش الٰہی ہے اس کو پڑھنے سے نیک اعمال کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ہوتی ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ جنت کا خزانہ ہے۔

(۲) **فائدہ:** یہ کلمہ ننانوے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے ان میں سے کم سے کم درجہ کی بیماری غم ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' (دنیا وآخرت) ننانوے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سے ہلکی بیماری غم ہے (چاہے وہ بیماری اور غم اخروی ہو یا دنیوی)۔

(مشکوۃ ۱/ ۲۰۵، ایضاً)

(۳) **فائدہ:** جب بندہ یہ کلمہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ عرش پر فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرا بندہ فرمانبردار بن گیا اور اس نے سرکشی یا نافرمانی چھوڑ دی۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسا خزانہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کا خزانہ ہے وہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' ہے جب بندہ اس کو پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو فرماتے ہیں کہ ''أَسْلَمَ عَبْدِیْ وَاسْتَسْلَمَ'' مطلب یہ ہے کہ میرا بندہ مکمل فرمانبردار بن گیا اور اس نے سرکشی چھوڑ دی یا میرے بندے نے دنیا وآخرت کے تمام رنج وغم میرے سپرد کردیئے۔ (مشکوٰۃ ۱/۲۰۵ ایضاً)

☆ کیا یہ نعمت کم ہے کہ بندہ زمین پر یہ کلمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ عرش پر فرشتوں کے گروہ میں اس کا ذکر فرمائے، علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حدیث میں ذکر کئے ہوئے الفاظ ''أَسْلَمَ عَبْدِیْ وَاسْتَسْلَمَ'' کا مطلب یہ ہے کہ میرے بندے نے کائنات کے معاملات میرے سپرد کردیئے اور اخلاص کے ساتھ اپنے نفس کو میرے تابع کردیا۔

(۴) **فائدہ:** یہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پیغام اور وصیت ہے جو آپ علیہ السلام نے حضورِ اقدس ﷺ کو معراج کی رات میں ارشاد فرمایا تھا۔

معراج کی رات میں نبیٔ کریم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گذرے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے محمد ﷺ! اپنی امّت کو حکم دینا کہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط'' کے ذریعہ جنت کے باغوں کو بڑھالے۔

اس کلمہ کو پڑھنے سے وصیّت ابراہیمی پر عمل کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوگی اور اس کی برکت سے جنت کے باغوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

اس کلمہ کو جنت کا خزانہ کہنے کی وجوہات

(۱) یہ کلمہ خزانہ کی طرح لوگوں کی نظروں سے غائب اور محفوظ تھا اور حضور ﷺ کے ذریعہ سے دیا گیا۔

(۲) یا اس لئے کہ جنت کی جمع شدہ چیزوں میں سے ہے۔

(۳) یا اس لئے کہ جنت کی عمدہ سے عمدہ نعمتوں کو حاصل کرانے والا ہے۔

(۴) علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس لئے یہ جنت کا خزانہ ہے کہ یہ کلمہ پڑھنے والے کے لئے جنت میں عمدہ ثواب کا خزانہ جمع کرتا ہے۔

تمام گناہوں کی معافی

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ زمین پر چلنے والا کوئی شخص جب یہ درجۂ ذیل کلمہ پڑھتا ہے تو اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور کوئی بھی طاقت نیکی کرنے کی، گناہوں سے بچنے کی وقوت اللہ کے سوا (میسّر) نہیں۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۸۴، باب ماجاء فی فضل التسبیح والتکبیر، ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل، پاکستان چوک، کراچی)

{۴} * کلمۂ توحید: چوتھا توحید کا کلمہ *

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک و ساجھی نہیں، فرمانروائی اسی کی ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی ستائش ہے وہی جلاتا ہے اور وہی موت دیتا ہے (اور) ہر قسم کی بھلائی اسی کے قبضہ میں ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت ہے۔

اس کلمہ کے فضائل

(۱) **حدیث:** حضرت ابوایوب انصاری ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس آدمی نے دس مرتبہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط'' پڑھا وہ ایسے شخص کے مثل ہوگیا جس نے اولاد اسماعیل ؑ میں سے دس غلام آزاد کئے ہوں۔ (مسلم شریف، ۲/۳۴۴، قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی)

سیدنا اسماعیل ؑ کی اولاد میں سے کسی کو غلام بنالیا ہو تو یہ صاف بات ہے کہ ایسے خاندانی غلام کو آزاد کرنے کا ثواب بھی سب سے زیادہ ہوگا۔

(۲) **حدیث:** حضرت یعقوب بن عاصم ؓ نبی پاک ﷺ کے دو صحابہ ؓ سے

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی بندہ اخلاصِ دل اور صدق دل کے ساتھ زبان سے ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط'' پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسمان کو شق کرکے اس کے پڑھنے والے پر نگاہ ڈالتے ہیں اور بندہ اس کا مستحق ہوجاتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھیں تو اس کیلئے اس کی طلب اور سوال کو پورا کردیں۔ (نسائی)

(۳) **حدیث:** حضرت عمرو بن شعیب ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہترین دُعا وہ ہے جو عرفہ کے دن حج کے میدان میں مانگی جائے اور بہترین کلمہ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط'' ہے یہ کلمہ صرف میں نے ہی سکھایا ہے ایسا نہیں ہے بلکہ مجھ سے پہلے کے پیغمبر بھی اس کلمہ کو سکھاتے رہتے تھے۔ (ترمذی شریف)

کلمۂ توحید کے فضائل

★ جو شخص بازار میں یہ (چوتھا کلمہ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے، اسے دس لاکھ نیکیاں مرحمت فرمادیں گے اور دس لاکھ درجات بلند فرمائیں گے۔ (جامع ترمذی ج ۲، ص ۱۸۱، ابواب الدعوات، باب مایقول اذا دخل فی السوق، سعید کمپنی)

★ حضرت ابوقلابہ ؓ فرماتے ہیں کہ دو شخص ایک مرتبہ بازار میں ملے، ان دونوں نے ایک دوسرے سے کہا، بازار غفلت کی جگہ ہے یہاں سارے لوگ اللہ کی یاد

سے غافل ہیں، آؤ یہاں پر ہم اللہ کو یاد کریں، دونوں نے بازار میں اللہ کا ذکر کیا، دونوں میں سے ایک فوت ہوگیا تو دوسرے نے اُسے خواب میں دیکھا، مرنے والے نے اسے کہا تجھے کچھ معلوم ہے جس دن ہم دونوں نے بازار میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تھا اسی دن شام کو اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا یعنی مرتے ہی بخش دیا۔

(ابن ابی الدنیا)

★ جو شخص یہ کلمۂ توحید فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے گا تو اُسے ہر رکعت پر اسّی سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور جو شخص یہ کلمہ بستر پر پڑھے گا تو وہ سارے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور صبح اُٹھ کر پڑھے گا تو ۷۰ ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

{۵}* کلمۂ ردِّ کفر: پانچواں کفر کو رد کرنے کا کلمہ *

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جان بوجھ کر کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے اور بھول سے (شرک یا گناہ)

ہوجائے تو اس سے میں تیری معافی مانگتا ہوں (اور) اس سے توبہ کرتا ہوں اور برأت ظاہر کرتا ہوں کفر سے اور تمام گناہوں سے، میں تیرا فرمانبردار بندہ بن گیا اور میں ایمان لے آیا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

★ شرک خوب پوشیدہ ہوتا ہے کیونکہ اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی کی رفتار سے بھی خوب باریک ہے مطلب یہ ہے کہ جس طرح اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی چلتی ہوئی نہیں دکھائی دیتی اس سے بھی زیادہ پوشیدہ طریقے سے شرک دل میں داخل ہوجاتا ہے اور اس سے بہت کم لوگ بچ سکتے ہیں، امت کے خواص لوگ بھی نہیں بچ سکتے تو کمزور ایمان والے لوگوں کا کیا حال ہوگا؟

اس کلمہ کی فضیلت

مذکورہ کلمہ کا معمول بنانے والوں کے لئے شرک سے نجات کی ضمانت ہے اور اخلاص کی دولت سے سرفراز ہونے کی بشارت ہے۔

●●●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

باب ۲

درود شریف پڑھنے کے فضائل

مسئلہ: درود شریف پڑھنے کے لئے وضو یا غسل کی ضرورت نہیں ہے، وضو اور غسل کے بغیر درود شریف پڑھنا جائز ہے، البتہ بدن اور کپڑے پاک ہوں تو افضل ہے، درود شریف پڑھتے وقت اعضاء میں اطمینان وسکون کیساتھ دل لگا کر پڑھنا چاہئے۔

درود شریف کا درجہ ذکرِ الٰہی سے افضل ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے والے کا لقب کثیر الذکر (خوب ذکر کرنے والا) رکھا جاتا ہے۔

(۱) **حدیث:** حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ انور پر خوشی اور بشاشت کے آثار نمایاں تھے (اس کا سبب بیان کرتے ہوئے) آپ نے فرمایا کہ اے ابوطلحہ! آج جبرئیل امین آئے اور انہوں نے بتایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ اے محمد! کیا یہ بات تمہیں راضی اور خوش نہیں کردے گی کہ تمہارا جو امّتی تم پر صلوٰۃ بھیجے میں اس پر دس صلوٰتیں بھیجوں اور جو تم پر سلام بھیجے میں اس پر دس سلام بھیجوں۔

(سنن نسائی ج ۱ ص ۱۸۹، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۶۱ بحوالہ نسائی والدارمی، دارالاشاعت اردو بازار کراچی، پاکستان)

(۲) **حدیث:** حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود زیادہ بھیجا کروں (یعنی اللہ تعالیٰ سے آپ پر صلوٰۃ کی استدعا زیادہ کروں) آپ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی

دُعا میں سے کتنا حصہ آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کر دوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کر دوں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہی ہوگا، میں نے عرض کیا تو پھر آدھا وقت اس کے لئے مخصوص کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: جتنا چاہو کردو اور اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہی ہوگا، میں نے عرض کیا تو پھر میں اس میں سے دو تہائی وقت آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو کردو اور اگر زیادہ کردو گے تو تمہارے لئے خیر ہی کا باعث ہوگا، میں نے عرض کیا: پھر تو میں اپنی دعا کا سارا ہی وقت آپ پر صلوٰۃ کے لئے مخصوص کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کِفالت کی جائے گی اور تمہارے گناہ وقصور ختم کردیئے جائیں گے۔ (معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۷۱ بحوالہ جامع الترمذی، دارالاشاعت کراچی، پاکستان)

مطلب یہ ہے کہ اگر تم پورا وقت درود پڑھنے میں گذارو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ہر ایک ضرورت کا ذمہ دار بن جائے گا۔

(۳) **حدیث:** فخرِ بنی آدم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: میں نے حضرت جبرئیل کے ساتھ ملاقات کی تب انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص آپ ﷺ پر درود پڑھے گا اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ ﷺ پر جو سلام بھیجے گا اس پر سلامتی بھیجوں گا میں نے یہ خوشخبری سنکر شکر کا سجدہ کیا۔

(۴) **حدیث:** حضورِ اقدس پر درود پڑھنا گناہوں کو مٹاتا ہے اور سلام بھیجنا غلاموں کو

آزاد کرنے سے بہتر ہے اور آپ ﷺ سے محبت کرنا اللہ پاک کے راستہ میں جہاد کرنے سے بہتر ہے۔

(۵) **حدیث:** تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص نے کتاب میں میرا نام لکھتے وقت میرے اوپر درود پڑھا یا لکھا تو جب تک کتاب میں میرا نام رہے گا اس وقت تک فرشتے اس شخص کے لئے رحمت کی دُعا کرتے رہیں گے۔

(۶) **حدیث:** اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو سننے کی طاقت خوب عطاء کی ہے:

(۱) **جنت:** جب کوئی بندہ جنت کی طلب کرتا ہے تو جنت عرض کرتی ہے کہ الٰہی! تیرا فلاں بندہ میری طلب کر رہا ہے، اس لئے تو میری نعمتیں اس کے لئے وقف کردے۔

(۲) **دوزخ:** جب کوئی بندہ دوزخ سے محفوظ رہنے کے لئے دُعاء مانگتا ہے تب دوزخ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں عرض کرتی ہے، ربّ العالمین! تیرا فلاں بندہ مجھ سے محفوظ رہنے کے لئے دُعا کر رہا ہے اس لئے تو اس کو پناہ دے دے اور میرے عذاب سے اس کو بچا۔

(۳) **فرشتے:** جن کو مقرر کیا گیا ہے جب کوئی بندہ درود پڑھتا ہے تب وہ سن لیتے ہیں اور فوراً آپ ﷺ سے عرض کرتے ہیں کہ یارسول اللہ ﷺ فلاں شخص نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(۷) **حدیث:** جب کوئی آدمی ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پڑھتا ہے اور اس کے بعد ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' بھی پڑھتا ہے تب وہ دونوں کلمے اس کے منہ سے نیلے پرندہ کی شکل میں نکلتے ہیں، وہ نیلے پرندے اللہ کے عرش کے سامنے

جا کر بے چین بن کر پھڑ پھڑاتے ہیں، حق تعالیٰ کا حکم ملتا ہے اے میرے محبوب کی تعریف کرنے والے گروہ! رُک جا، وہ پرندے عرض کرتے ہیں، ربُّ العالمین یہ بے چینی کس طرح دور کروں، اب تک یہ کلمات پڑھنے والے کی بخشش کا اعلان ہوا ہی نہیں، دوسری بار پھر اس کو رُکنے کا حکم ملتا ہے لیکن وہ پھر یہی کہتے ہیں، تیسری بار ارشاد ہوتا ہے، رُک جا، میں نے اس بندہ کو بخش دیا اور اس کے گناہ معاف کردیئے۔

(۸) **حدیث:** ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والا موت سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ اور اپنا مقام دیکھ لیتا ہے۔

(۹) **حدیث:** جو شخص روزانہ ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اس کی ۱۰۰/سو حاجتیں پوری کی جاتی ہیں اس میں سے ۳۰/تیس دنیا کی اور ۷۰/ستر آخرت کی۔

(۱۰) **حدیث:** روزانہ ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھنا یہ رات دن عبادت کرنے کے برابر ہے۔

(۱۱) **حدیث:** ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں اور ایک لاکھ گناہ معاف کئے جاتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ اس کے اوپر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۱۲) **حدیث:** جو شخص جمعہ کی رات یا دن میں ۱۰۰/سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کی ۸۰/اسّی سال کی خطائیں معاف ہوگی۔

(۱۳) **حدیث:** جو شخص جمعہ کی رات یا دن میں ۱۰۰/سو مرتبہ درود شریف پڑھتا رہتا ہے تو اس کے لئے ایک فرشتہ اس کی موت کے وقت اس کے پاس جنت کی

خوشخبری کا تحفہ اس طرح لاتا ہے جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے یہاں تحفہ بھیجتے رہتے ہو۔

(۱۴) **حدیث:** جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے اوپر فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں اور جس پر فرشتے درود بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے اوپر درود بھیجتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ درود بھیجتے ہیں تب تو پھر آسمان وزمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اس پر درود نہ بھیجے۔

(۱۵) **حدیث:** ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ۷۰ رستر رحمتیں نازل کرتا ہے اور فرشتے اس کے لئے ۷۰ رستر بار دعا کرتے ہیں۔

(۱۶) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کے گناہ کراماً کاتبین تین دن تک نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے ہیں اگر وہ توبہ نہ کرے تو تین دن بعد اس کے گناہ لکھے جاتے ہیں۔

(۱۷) **حدیث:** جو شخص جب تک درود پڑھتا رہتا ہے تب تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں، اب اس کو اختیار ہے خواہ زیادہ پڑھے یا کم۔

(۱۸) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کو جنت میں زیادہ بیویاں عطا کی جائیں گی۔

(۱۹) **حدیث:** درود شریف پڑھنے کی فضیلت کا اثر اس کے پڑھنے والے کی اولاد میں ہوتا ہے۔

(۲۰) **حدیث:** ایک درود شریف کا قیامت کے دن احد پہاڑ کے برابر وزن کیا جائے گا جس سے ترازو میں وزن بڑھ سکے۔

(۲۱) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کو اللہ کی رحمت چاروں سمت سے ڈھانپ

لیتی ہے۔

(۲۲) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والا رسول خدا ﷺ کے ساتھ جنت میں اس طرح داخل ہوگا کہ آپ کے کندھے سے کندھا لگا ہوا ہوگا، مطلب یہ کہ اتنا قرب حاصل ہوگا۔

(۲۳) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والا جہاں انتقال کر جاتا ہے وہاں وہ درود میت کے لئے استغفار کرتا ہے۔

(۲۴) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کے دل میں آپ ﷺ کی محبت بڑھ جاتی ہے، موت کے وقت سکرات میں آسانی ہوتی ہے۔

(۲۵) **حدیث:** درود شریف پڑھنے والے کے لئے ایک فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے، اس درود شریف کو وہ فرشتہ حضور ﷺ کے روضۂ مبارک پر پیش کرتا ہے۔

(۲۶) **حدیث:** جو شخص آپ ﷺ پر درود شریف اور سلام پڑھتا ہے وہ آپ ﷺ سنتے ہیں اور اس کا جواب بھی دیتے ہیں۔

(۲۷) **حدیث:** جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کرتا ہے اور اس کے بعد درود پڑھتا ہے تو اس کے گھر سے روزی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۸) **حدیث:** جو شخص دُعا مانگنے سے پہلے اور دعا کے بعد درود شریف پڑھتا ہے تو وہ دُعاء اللہ تعالیٰ تک پہنچ جاتی ہے کیونکہ درود پڑھنے والے کا درود قبول ہو کر ہی رہتا ہے تو اس کے ذریعہ سے دُعا بھی قبول ہو کر رہے گی۔

(۲۹) **حدیث:** درود شریف اور کلمہ پڑھنے والے جنت میں شہیدوں کے نزدیک بسے

ہوئے ہوں گے، اس لئے شہیدوں کے مکان کے پاس ہی درود پڑھنے والے کا مکان بنادیا جائے گا۔ (دلائل الخیرات)

(۳۰) حدیث: درود شریف پڑھنے والا دوزخ کے پُل صراط پر ثابت قدم رہے گا اور پُل صراط پار کرتے ہوئے اس کے پیر نہیں ڈگمگائیں گے۔

(۳۱) حدیث: درود شریف پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا ثواب بیس مرتبہ جہاد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(۳۲) حدیث: جو کوئی شخص بات بھول جاتا ہے تو درود شریف پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔ (فضائل درود)

(۳۳) حدیث: جس کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ بھی نہ ہو اور وہ درود شریف پڑھ لے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

(۳۴) حدیث: درود شریف پڑھنے والا بخیل نہیں کہلاتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود شریف نہیں پڑھتا وہ بخیل ہے۔

(۳۵) حدیث: جس مجلس میں درود شریف پڑھا جاتا ہے تو وہ مجلس کی زینت ہے اور قیامت میں چمکتا نور ہے۔ (فضائل درود)

(۳۶) حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کی رات میں یا جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھ کر بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ۱۰۰؍حاجتیں پوری کرے گا، جس میں سے ۳۰؍تیس دنیا کی اور ۷۰؍آخرت کی حاجتیں پوری کریگا۔

درود شریف نہ پڑھنے والے کی بربادی

(۱) حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ میں نے ایک دن رسالت مآب ﷺ کا بے حد نورانی اور روشن چہرہ دیکھ کر کہا کہ آپ کا مبارک چہرہ کیسا نورانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا، اے عائشہ! اس کے لئے بڑی خرابی ہے جو اس نورانی چہرہ کو قیامت میں دیکھنے سے محروم رہے، میں نے عرض کیا: حضور! وہ کون بدقسمت انسان ہے جو اس نورانی شکل کو دیکھنے سے محروم رہے گا؟ فرمایا: بخیل! میں نے عرض کیا: بخیل کون ہے؟ فرمایا: جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ (فضائل درود شریف، ص ۱۲۵۔ ادارہ اشاعت)

(۲) حدیث: تاجدارِ مدینہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا وہ شخص برباد ہوتا ہے کہ جس کے آگے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(فضائل درود شریف، ص:۱۲۰، ادارہ اشاعت، کراچی پاکستان)

(۳) حدیث: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ جس نے آپ ﷺ کا نام سنا اور آپ پر درود نہیں پڑھا۔ (فضائل درود شریف، ص:۱۲۱، ادارۂ اشاعت پاکستان)

(۴) حدیث: جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کے راستہ سے بھٹک گیا۔ (سنن ابن ماجہ، ص:۶۵، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۵) حدیث: جس شخص نے آپ کا مبارک نام سنا اور آپ پر درود نہ پڑھا تو اس نے آپ پر ظلم کیا، اسی طرح وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے۔

(۶) حدیث: سردارِ دو جہاں ﷺ کی شانِ اقدس کی پاک عظمت کی جو کوئی ایک

مرتبہ بے ادبی کرتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ بے حد غُصہ ہوتے ہیں اتنا ہی نہیں اس بے ادبی کرنے والے پر ۱۰ /دس لعنتیں نازل کرتے ہیں۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

بے حساب ثواب اور فضیلت والے درود

۱

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

ترجمہ: اللہ جل شانہٗ جزا دے محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

فضیلت: جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا تو اس کا ثواب ۷۰ /ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک (لکھنے کی) مشقت میں ڈالے گا۔

(فضائل درود شریف، ص: ۷۵، مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، ادارۂ اشاعت ناظم آبادی ۲، کمرشل ایریا، کراچی)

۲

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر ہماری جانب سے ایسی رحمت (بدلہ) عطاء فرما۔ نازل فرما کہ جو آپ ﷺ کے مرتبے کے لائق ہو۔ (انوار الدعاء)

فضیلت: جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کا ثواب ۷۰ /ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک (لکھنے کی) مشقت میں ڈالے گا۔

(طبرانی ۱/ ۴۲، المعجم الاوسط، باب سن اسمہ احمد، دار الحرمین قاہرہ)

۳

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! محمد ﷺ کو ہماری طرف سے ایسا بدلہ عطا فرما جو آپ ﷺ کی شان کے لائق ہو۔ (انوار الدعاء)

فضیلت: امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کشف الغمہ میں فرماتے ہیں کہ جناب محمد ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مذکورہ درود شریف کو ایک مرتبہ بھی پڑھے گا تو ۷۰ /ستر فرشتے اس شخص کے نامۂ اعمال میں ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ (کشف الغمہ)

۴

معافی کے لئے درود شریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ تعالیٰ! ہمارے آقا نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

فضیلت: جو کوئی شخص اس درود شریف کو اس کلمہ کے ساتھ پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے یہ کلمہ ہرے رنگ کے پرندے جیسا دکھائی دیتا ہے جس کے دو پر ہوتے ہیں اس کی چوڑائی مشرق و مغرب کی فضا کو ڈھانپ دیتی ہے اس پرندے کی آواز بجلی جیسی ہوتی ہے اور یہ آواز جنت میں جہاں پر اللہ تعالیٰ کا عرشِ معلی ہے وہاں تک سنائی دیتی ہے، اللہ تعالیٰ پرندہ کو خاموش رہنے کا حکم دیتے ہیں لیکن پرندہ کہتا ہے کہ میں کیوں خاموش رہوں؟ ابھی تک مجھے پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہوئی، اس طرح اللہ تعالیٰ اور پرندہ کے درمیان تین مرتبہ سوال و جواب ہوتے ہیں، آخر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جا! تجھے پڑھنے والے کی میں نے بخشش کر دی، اس کے بعد پرندہ خاموش ہو جاتا ہے۔ (مناصر الحسنات)

۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ترجمہ: یا ارحم الراحمین! خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن پر اور آپ ﷺ کی نسل کی تمام اولاد پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور آپ ﷺ کے دامادوں (سسرالی رشتہ داروں) پر اور آپ کے مددگاروں پر اور آپ ﷺ کے ساتھیوں پر اور آپ ﷺ کی

امت اور ان کے ساتھ ہم سب پر۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ''حوض کوثر'' کا لبریز جام پینا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اس درود شریف کو پڑھتا رہے۔ (طبرانی)

۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجا ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد ﷺ پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد ﷺ پر اس طرح جیسا کہ تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس درود شریف کو روزانہ صبح میں دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ شخص اس کی وجہ سے ساری مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب حاصل کرتا ہے۔ (درِ منثور)

۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃَ الرِّضٰی

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رَضَاءَ الرِّضٰی ط

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو اُمّی نبی ہیں اور ان کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر رحمت اور چین و سکون نازل فرما اور تیری رضامندی کے مطابق، آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر، چین و سکون نازل فرما۔ (خاص رضامندی عطاء فرما)

فضیلت: اس درود شریف پڑھنے کا ثواب سات ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہمیشہ رہنے کے ساتھ۔

فضیلت: اس درود شریف پڑھنے کا ثواب ۱۲۰۰۰/ بارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (دلائل الخیرات)

۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ

وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ط (روح البیان/ ج ۷)

ترجمہ: اے اللہ! خصوصی رحمت نازل فرماتے رہیے ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک دن رات کا آنا جانا، صبح و شام کا ادلنا بدلنا، رات دن کا الٹنا پلٹنا جاری رہے اور قطب شمالی کے پاس کے دونوں ستارے بلند ہوتے رہیں اور نبی کریم ﷺ کی روح اور آپ ﷺ کے گھر والوں کی روحوں کو سلام پہنچائیے اور ان پر بے حد برکت و سلامتی نازل فرمائیے۔

فضیلت: مذکورہ درود شریف درود ملوان کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ۱۰۰۰۰/ دس ہزار مرتبہ درود شرف پڑھنے کا ثواب ملے گا، سونے سے پہلے تین مرتبہ اور سو کر اٹھنے کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے ۶۰۰۰۰/ ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ (تفسیر روح البیان)

۱۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ

ضِيَائِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ، وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ
لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ، صَلٰوۃً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما (اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر) جو دریا ہیں تیرے نور کا اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے، اور زبان ہیں تیرے روشن دلیل کی اور دولہا تیرے ملک کا، اور آرائش تیرے ملک کی، اور خزانے تیری رحمت کے، اور راہ تیرے دین کی، لذّت پانے والے تیری توحید سے، پُتلی موجودات کے آنکھ کی، اور واسطہ ہر موجود کا اور آنکھ تیرے بزرگان خلقت کی پہلے ظاہر ہوئے نور سے تیری تجلّیٔ ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے، نہ ہو انتہا اس کی سوائے تیری چاہت کے، ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے ان کو، اور راضی ہو وے تو اس کے سبب ہم سے، اے تمام عالموں کے پروردگار۔

فضیلت: مذکورہ درود شریف کو پڑھنے کا ثواب ۷۰۰۰۰/ستّر ہزار درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (دلائل الخیرات)

۱۱

درود صلوٰۃ البِرّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً
تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو مقبول ہو۔ اور ان کے بڑے حق کو ادا کردے۔

فضیلت: ''صلوٰۃ بِرّ''، خوب فضیلت والا درود شریف ہے: صلوٰۃ البِرّ ہی کی وجہ سے ''دلائل الخیرات'' کے مصنّف نے دلائل الخیرات لکھی۔

۱۲

ایمان کی سلامتی کے لئے درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰى بِهِ
الْقَلَمُ ط

ترجمہ: اے اللہ! خصوصی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر، اور سلامتی نازل فرما تمام حرف کی گنتی کے برابر جو قلم سے جاری ہو۔

فضیلت: جو کوئی شخص مذکورہ درود شریف مغرب کی نماز کے بعد کسی کیساتھ بات چیت کئے بغیر ۱۰/دس مرتبہ پڑھے گا تو وہ شخص ایمان کی سلامتی کیساتھ وفات پائے گا۔

(فضائل درود)

۱۳

درود سفارش

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَهٗ، وَفِی الْعَالَمِیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! عطا کر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ، اور کردے چنے ہوئے لوگوں میں ان کی محبت، اور دونوں جہاں میں ان کے درجے کو بلند کردے، اور مقربین میں ان کا گھر بنادے۔

فضیلت: جو کوئی شخص کسی بھی فرض نماز کے بعد اس درود شریف کو پڑھے گا تو قیامت کے دن سفارش حاصل کرے گا۔ (زاد المتقین)

۱۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

ترجمہ: اے اللہ خصوصی رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، اور قیامت کے دن اپنے پاس سے نزدیکی کی جگہ نصیب فرما۔

فضیلت: جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اس شخص کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہوجائے گی۔ (فضائل درود)

(فضائل درود شریف ص: ۷۲ بحوالہ بزار، طبرانی، مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، ادارہ اشاعت، ناظم آباد ۲، کمرشل ایریا کراچی)

۱۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تیری خوشنودی کا سبب ہو اور ان کا حق ادا ہو اور ان کو وسیلہ عطا فرما اور وہ مقام جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے۔

فضیلت: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی ایک روایت میں اس طرح ہے کہ اس درود کے پڑھنے والے پر میری شفاعت ضروری اور لازمی یعنی واجب ہے۔ (فضائل درود)

۱۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِهٖ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا

عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں (اور) نبی (اور) امّی ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسا درود کہ تیری خوشنودی کا سبب ہو اور ان کے لئے جزا اور ان کا حق ادا ہو اور عطا کر ان کو وسیلہ اور بزرگی اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو ہم سب کی طرف سے ایسی جزا دے کہ ان کے لائق ہو اور بہتر جزا دے اس جزا سے کہ دی تو نے کسی نبی کو ان کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو انکی امت کی طرف سے اور رحمت نازل فرما ان کے سب بھائیوں پر اور نبیوں اور نیکوں کاروں سے اے زیادہ رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے۔

فضیلت: امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ”القول البدیع“ نام کی کتاب میں ”ابن ابی عاصم“ سے مرفوعاً روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سات جمعہ تک ہر جمعہ کے دن سات مرتبہ مذکورہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے لئے شفیع المذنبین ﷺ کی شفاعت ضرور ہوگی آپ ﷺ پر اس شخص کی شفاعت واجب ہو جائیگی۔ (قول بدیع)

۱۷

اَللّٰهُمَّ يَادَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَابَاسِطَ
الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَاصَاحِبَ الْمَوَاهِبِ

السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى
سَجِيَّةً وَّاغْفِرْلَنَا يَاذَا الْعُلٰى فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ ط

ترجمہ: اے اللہ! مخلوق پر ہمیشہ فضل فرمانے والے، اے اللہ! دونوں ہاتھوں سے (عطاء کرنے والے) بخشش فرمانے والے، قیمتی بخششوں کو ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے جو تمام مخلوق میں عطیہ و اخلاق کے اعتبار سے بہتر ہیں، اے بلندیوں کے مالک اس شام کے وقت ہماری مغفرت کر دیجئے۔

فضیلت: جو شخص مذکورہ درود شریف شب جمعہ (جمعہ کی شب میں مغرب بعد سے) میں دس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دس کروڑ گناہ معاف کر دیں گے، دس کروڑ نیکیاں عطا کریں گے، اسکے علاوہ دس کروڑ درجے بلند کریں گے۔ (القول البدیع)

۱۸

* اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آخرت میں بہت ہی بڑا اجر ملے گا *

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ
اَلْفَ مَرَّةٍ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر ہزار ہزار بار (دس لاکھ بار) رحمتیں نازل فرما۔

فضیلت: جو شخص جمعہ کے دن مذکورہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو جب

تک وہ شخص جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے اس وقت تک وفات نہ پائے گا۔(فضائل درود)

۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور سلامتی نازل فرما۔

فضیلت: جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے یہ مبارک درود شریف ۸۰/اسی مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کریں گے، اس کے علاوہ اسّی سال کی عبادت کا ثواب نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (فضائل درود شریف،ص:۷۰ ادارۂ اشاعت)

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بھی مذکورہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمالیں تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ (فضائل درود شریف)

۲۰

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری بزرگی، عزت اور جلال کی قسم! جو کوئی شخص جمعہ کے دن یہ درود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ میرے محبوب ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ شخص میرے محبوب ﷺ کے جھنڈے تلے ہوگا، اسی طرح یہ درود شریف کے ہر لفظ کے بدلے میں اس کو جنت میں ایک محل

عطا کروں گا وہ افضل درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِکَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ مَاحَمَلَ کُرْسِیُّکَ مِنْ عَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَجَمَالِکَ وَبَهَائِکَ وَقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ وَبِحَقِّ اسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَی الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلٰی مَاءِ السَّمَآءِ فَسَکَبَتْ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِمَاسَئَلَکَ بِهٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِمَا سَئَلَکَ بِهٖ سَیِّدُنَا اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِمَا سَئَلَکَ بِهٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنْبِیَائُکَ وَرُسُلُکَ وَمَلٰئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ اَهْلُ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ
مُبَيَّنَةً وَّالْاَرْضُ مُطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ
مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّالْقَمَرُ
مُنْدَيَاءً وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ط عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ
وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَبْلَغَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰى رِضَائِهٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حق عظیم کے واسطہ سے اور تیرے عظمت والے عرش کے وسیلہ سے اور تیرے عزت والے چہرے کے وسیلہ سے اور اس کے وسیلہ سے کہ اُٹھایا تیری کُرسی نے تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور جمال کو اور تیری رونق کو اور تیری قدرت کو اور تیری بادشاہی کو اور تیرے پوشیدہ چھپے ہوئے نام کے وسیلہ سے کہ تو نے اس نام کے ساتھ اپنا نام رکھا اور اس کو اپنی کتاب میں اُتارا، اور سکھایا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو اور علم غیب میں اپنے نزدیک تو نے اس کو اختیار کیا یہ کہ ہم درود بھیجتے ہیں حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مانگتا ہوں میں تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ جب پکارا جاوے تو تو اس کو قبول کرے اور اس نام کے ساتھ سوال کیا جاوے تو تو عطا کرے اور تیرے اس نام کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جو تو نے اس کو رکھا رات پر پس وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر پس وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر پس وہ اُستوار ہوگئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہوگئی اور آسمانوں کے پانی پر پس اس نے گرایا (بدلی پر پس اس نے برسایا) اور مانگتا ہوں تجھ سے اسکے وسیلہ سے کہ مانگا اس کے واسطے سے آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ نے اور مانگتا ہوں تجھ سے اس کے وسیلہ سے کہ مانگا اس کے ساتھ تیرے نبی آدم علیہ السلام نے اور میں مانگتا

ہوں تجھ سے اس کے ساتھ کہ مانگا تجھ سے اس کے ساتھ تیرے نبیوں، رسولوں اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں، اللہ درود ان سب پر نازل فرما، مانگتا ہوں تجھ سے اس کے ساتھ کہ مانگا تجھ سے تیرے فرمانبرداروں نے مانگا یہ کہ تو درود بھیجے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بے شمار اس کے کہ تو نے پیدا کیا اس سے پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کئے جائیں اور چشمے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب چمکے اور چاند روشن ہووے اور ستارے چمکے (اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر) بیشمار اپنی مخلوق کے برابر بمقدار خوشنودی اپنی ذات کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنی باتوں کی سیاہی کے بمقدار اور اپنے علم کے منتہے تک اور باندازاپنی خوشنودی کی انتہاء تک۔

۲۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے۔

فضیلت: اس درود شریف کا نام درود ابراہیم ہے اور تمام درودوں میں یہ درود

شریف سب سے افضل ہے ہر ایک بزرگ نے یہ درود شریف افضل ہونے کی ہدایت کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں نے اپنی کتابوں میں اس درود شریف کی خوب ہی تاکید کی ہے، قعدۂ اخیرہ میں بھی یہ درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ (فضائل درود شریف، فصل ثانی)

افضل الصّلوات والتّسلیم

حدیث: حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایسا ہدیہ دوں، جو میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے، میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمائیں، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضورِ اقدس ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) آپ پر درود کن الفاظ سے پڑھا جائے؟ یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلادیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں، حضورِ اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو۔

(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی، حضرت ابراہیم علیہ السلام

پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور حضرت ابراہیم کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق اور بڑائی والا ہے۔ (معارف الحدیث ۵/ ۳۸۲، بحوالہ صحیح بخاری و مسلم)

فضیلت: (۱) اس درود شریف کا نام درود ابراہیم ہے، اور تمام درودوں میں یہ درود شریف سب سے افضل ہے، ہر ایک بزرگ نے یہ درود شریف افضل ہونے کی ہدایت کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں نے اپنی کتابوں میں اس درود شریف کی خوب ہی تاکید کی ہے، قعدۂ اخیرہ میں بھی یہ درود شریف پڑھا جاتا ہے۔

(فضائل درود شریف، فصل ثانی ص: ۵۵، مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ، ادارۂ اشاعت ناظم آباد ۲، کمرشیل ایریا، کراچی)

(۲) اس حدیث شریف میں ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات رضی اللہ عنہم کے یہاں مہمانوں اور دوستوں کے لئے بجائے کھانے پینے کی چیزوں کے، بہترین تحائف اور بہترین ہدیئے حضورِ اقدس ﷺ کا ذکر شریف، حضور ﷺ کی احادیث، حضور ﷺ کے حالات تھے، ان حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے یہاں ان چیزوں کی قدر مادّی چیزوں سے کہیں زیادہ تھیں، جیسا کہ ان کے حالات اس کے شاہد عدل ہیں، اسی بنا پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے اس کو ہدیہ سے تعبیر کیا۔ (فضائل درود شریف، ص: ۵۶)

(۳) کتاب ''ذریعۃ الوصول'' میں لکھا ہے کہ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی میں رُکاوٹ پیدا ہوا اور رشتہ طے نہ ہوتا ہو یا رشتہ ہی نہ آتا ہو تو لڑکا یا لڑکی اور ان کی والدہ فجر کی نماز کے بعد یا مغرب کی نماز کے بعد ۵۰۰/ پانچ سو مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھکر دُعا کریں تو اللہ تعالیٰ خوب جلدی نیک اور اچھے رشتے کا انتظام فرمادیں گے، اور رُکاوٹ دُور

ہو جائے گی۔

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهٰى عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جب تک یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور جب تک غفلت کرنے والے آپ ﷺ کو بھول جائیں۔

فضیلت: جو شخص فجر کی نماز کے بعد بطور وظیفہ ۱۰۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دینی اور دنیوی کاموں میں یکسوئی اور مستقل مزاجی عطا فرماتے ہیں اس کے علاوہ اس درود شریف کی برکت سے وقت برباد کرنے سے بچا جا سکتا ہے اور کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جب تک یاد کریں ان کو یاد کرنے والے اور غافل ہوں ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔

فضیلت: روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ سے جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگردوں میں سے ہیں، نقل کیا ہے کہ ”میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو بعد انتقال خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں، اور یہ سب برکت ایک درود کی وجہ سے ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا، میں نے پوچھا، وہ کونسا درود ہے؟ فرمایا: یہ ہے۔ (جو اوپر مذکور ہے) (حاشیہ حصن حصین)

۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔

فضیلت: اگر کسی شخص کو کوئی دشوار کام پیش آجائے اور کسی بھی طرح مکمل ہوتا دکھائی نہ دے یا کوئی جائز حاجت پوری نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ لوگوں کے سونے کے بعد تازہ وضو کر کے پاک جگہ قبلہ رخ بیٹھ جائے، اور یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد ہزار مرتبہ کلمۂ طیبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر نہایت گڑگڑا کر مطلوبہ کام کے لئے دُعاء کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد کام ہو جائے گا، مجرب المجرب ہے۔ (خوب آزمایا ہوا ہے) (ذریعۃ الوصول)

۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت **محمد** ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔

۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ط

ترجمہ: اے اللہ! تیرے مرتبۂ شان کے مطابق ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر تیری خاص رحمت نازل فرما اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے۔ (فضائل درود)

۷

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ. فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ. فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے ہیں سب تعریف جیسا کہ تو اس کا اہل ہے پس خاص رحمت اور سلامتی نازل فرما ہمارے سردار حضرت **محمد** ﷺ پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے اور ہمارے ساتھ بھی ایسا سلوک کر جو تیری پاک ذات کے لائق ہو، صرف تجھ ہی سے ڈرتے ہیں جس کی بنا پر ہمارے گناہ معاف فرما۔ تو مغفرت کرنے والا ہے۔ (مناصر الحسنات)

فضیلت: یہ درود شریف خوب ہی برکت والا ہے اس درود شریف کو روزانہ فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھتے رہنا چاہئے، یہ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بیس گنا زیادہ ثواب عطا کرتے ہیں۔

۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت **محمد** ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت **محمد** ﷺ کی آل پر افضل ترین رحمت نازل فرما بے شمار تیری معلومات کے عدد کے برابر۔ (بوستان عائشہ)

۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ کَلِمَاتِکَ

اَلتَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ط

ترجمہ : اے اللہ ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی اُمّی پر اور سارے انبیا کرامؑ پر اور فرشتوں پر اور اولیاء پر بے شمار تیرے بابرکت مکمل کلمات کے برابر۔ (مناصر الحسنات)

۱۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی كُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَكٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اُمّی پر اور سارے انبیاء کرامؑ پر اور فرشتوں پر اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ پر ہر عدد جفت اور طاق کے مطابق ہمارے پرودگار کے کلمات تامہ بابرکت عدد کے مطابق۔ (فضائل درود)

۱۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور ان کی بیویوں پر اور آپ ﷺ کی آل، اولاد پر اپنی ساری مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر۔ (مناصر الحسنات)

۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی آل واولاد پر اور سلامتی نازل فرما تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر۔ (حبِّ نسیم)

۱۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی

نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادِ کَلِمَاتِکَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور سلامتی نازل فرما اپنی مخلوق کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذاتِ پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابرہ، اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر۔ (حبِّ نسیم)

۱۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ باقی رہے آپ کی ذات قائم باقی رہنے کے ساتھ۔ (بوستان عائشہ)

۱۵

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجۡزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ ؕ

ترجمہ: اے اللہ، اے پرودگار! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور

ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو جزائے خیر عطا فرما اس کا جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔

(سنن ابی داؤد ج۱ص۱۴۸، کتاب الصلوۃ، باب الصلوۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد، مکتبہ امدادیہ پاکستان)

۱۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰٓی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! اے پرور دگار! خاص رحمت نازل فرما، ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو نبیٔ امّی ہیں، اور ان کی بیویاں اُمّہات المؤمنین پر اور ان کی آل و اولاد پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کے لائق بڑائی والا ہے۔

۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰٓی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَ

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے آپ نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی، ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، تمام جہاں میں بیشک آپ ہی تعریف کے لائق اور نہایت با عظمت ہیں۔

۱۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی
عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا
وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ ط

ترجمہ: اے اللہ! ہمیشہ اپنی خاص رحمتیں نازل کرتے رہئے آپ کے بندے اور آپ کے نبی اور آپ کے رسول ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور ان کی شرافت اور بزرگی میں اضافہ فرما اور قیامت کے دن ان کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرما۔

۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ کُلَّمَا
ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ
پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو
نے برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور
ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک آپ تعریف کے
لائق، بزرگی والے ہیں، افضل ترین رحمت نازل فرما بے شمار تیری
معلومات کے برابر، جب تک یاد کرے ان کو یاد کرنے والے اور غافل
ہوں ان کے ذکر کرنے سے غفلت کرنے والے اور سلامتیاں نازل
فرمائیے۔ (حبِّ نسیم)

۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيّٰتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

پر جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول نبی اُمّی ہیں، اور ان کی آل پر اور
ان کی بیویوں پر اور ان کی ذُرّیت پر، جیسے آپ نے رحمت نازل فرمائی
ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام
کی آل پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو نبی
اُمّی ہیں، اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور ان کی بیویوں پر
ان کی ذرّیت پر جیسے آپ نے برکت نازل فرمائی ہمارے سردار حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہاں
میں بے شک آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔ (مناصر الحسنات)

فضیلت: (۱) جو کوئی شخص یہ بیسواں ۲۰ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ۲۴۰/ دو سو چالیس گنا ثواب عطا فرمائیں گے، اور اتنے ہی درجات بلند فرمائیں گے، اور اتنے ہی گناہ معاف فرمائیں گے، (حب نسیم/ ۸۵)

(۲) جو کوئی شخص بہت ہی زیادہ نیکیاں کرنا چاہتا ہو تو اس کو یہ بیسواں ۲۰ درود شریف میں سے کوئی بھی ایک درود شریف کا ورد رکھنا چاہئے، جو کوئی شخص یہ بیسواں ۲۰ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی ساری تمنائیں پوری ہوں گی، ان درودوں کو ایک ہی مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو دو سو چالیس ۲۴۰ گنا زیادہ ثواب عطا فرماتا ہے، اسی طرح پڑھنے والے کے درجات بلند کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کرتا ہے یہ تو کم سے کم ثواب ہے اللہ چاہے تو اپنی وسیع و کریم رحمت کے طفیل اس سے بھی زیادہ ثواب عطا کرتا ہے۔ (زاد المتقین)

*خاص خاص درود کے خاص خاص فضائل کے بیان میں *

*****

* آنکھوں کی ہر قسم کی تکلیف دور کرنے کے لئے اور آنکھوں کی روشنی تیز کرنے کے لئے مجرب عمل *

۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ ط وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ ط عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ ط وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ط صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ ط صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ ط وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا

انْقِضَاءَ ط صَلَوَاتِكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ ط صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ط وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذَالِكَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر کہ جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے موجود تھا اور جن کا ظہور دونوں جہان والوں کے لئے رحمت ہے (آپ ﷺ پر خاص رحمت نازل فرما) بے شمار ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو وفات پاچکے اور جو باقی ہیں اور (بے شمار ان لوگوں کے) جو نیک بخت ہیں اور جو بد بخت ہیں، ایسی رحمت نازل فرما جو گنتی کو گھیر لے جو آخری حد کا احاطہ کرلے، ایسی رحمت نازل فرما جس کی کوئی حد نہ ہو اور انتہا نہ ہو اور جس کی کوئی آخری حد نہ ہو اور جو کبھی ختم نہ ہو تو ایسی رحمت نازل فرما آپ ﷺ پر جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہو اور اس طرح ان کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور اس پر ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہیں۔

فائدہ: جو کوئی شخص ہر نماز کے بعد مذکورہ درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر دے تو اللہ تعالیٰ آنکھوں کی ایسی تکلیف بھی دور کر دیتا ہے جس سے ڈاکٹر بھی عاجز ہو گئے ہوں، اس کے علاوہ آنکھوں کی روشنی تیز ہو جاتی ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

●●●

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

* ہر قسم کا درد اور مہلک بیماری (ذیابیطس، کینسر) کے لئے اکسیر درود شریف *

۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ
وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بے شمار بیماری اور بے شمار دوا کی تعداد کے برابر اور برکت اور سلام نازل فرما۔

فائدہ: کسی بھی قسم کا درد اور بیماری سے شفا کے لئے بیمار پر یہ درود شریف پڑھ کر دم کرے، اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع اور آخر میں یہ درود شریف تین مرتبہ پڑھے اور درمیان میں سات مرتبہ سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر بیمار پر دم کردے تو فوراً شفاء نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز علاوہ ازیں بیمار کو مہلک بیماری یا سخت بیماری لاحق ہو تو یہ درود شریف شروع اور آخر میں ۱۰۰/سو مرتبہ پڑھے، اور درمیان میں سات مرتبہ سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، ذیابطیس اور کینسر جیسی مہلک بیماری کے لئے اکسیر ہے۔

* اولاد کی عزت وکامیابی کے لئے بہترین درود شریف *

۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِکَ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلَاۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما دونوں جہانوں کے سردار اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ پر، اور ان کی آل پر، ایسی رحمت جو تیری شان کے لائق ہو اور اسی طرح برکت اور سلام نازل فرما۔

فائدہ: جو کوئی شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۷۱/اکہتر مرتبہ اور دوسری نمازوں کے بعد ۷/سات مرتبہ یہ درود شریف پابندی سے پڑھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی اولاد کو معاشرہ میں اعلیٰ اور بلند و باعزت مرتبہ عطا کرے گا اور لوگوں میں محبوبیت نصیب ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول)

* ہر قسم کی چوری، لوٹ، کھسوٹ اور ڈکیتی سے حفاظت کیلئے مجرب عمل *

۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ
نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا
یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ (درود) بھیجیں اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ پر رحمت بھیجنا مناسب ہو اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بیشماران لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور خاص رحمت نازل فرما بے شمار ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود نہ بھیجتے ہوں ان کی تعداد کے برابر، اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جس طرح کہ تو آپ ﷺ پر درود بھیجنا پسند کرتا ہے اور (جس طرح کہ تو) درود بھیجنا چاہتا ہے۔

فائدہ: جو کوئی شخص گھر سے نکلنے سے پہلے یا کوئی مسافر اپنے سفر میں گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے بدن اور مال سامان پر دم کرلے گا تو ہر قسم کی چوری، لوٹ، کھسوٹ اور مار دھاڑ اور ڈکیتی سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے اسی طرح ظالم ڈاکو اور لٹیرے اس کی طرف نگاہ بھی نہیں اُٹھا سکیں گے، اس کے علاوہ رات کو سونے سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں یہ درود شریف پڑھ کر دم کردے تو ان شاء اللہ یہ گھر چوری، لوٹ کھسوٹ اور ڈکیتی سے محفوظ رہے گا اور کوئی بدنیّت اس کی طرف چہرہ بھی نہیں کرے گا، مجرب عمل ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

* تجارت میں ترقی اور مالداری حاصل کرنے کیلئے مجرب عمل *

۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے ہیں اور آپ کے رسول ہیں اور خاص رحمت نازل فرما مؤمنوں پر اور مؤمنات پر اور مسلمانوں پر اور مسلمات پر۔

فائدہ: جو کوئی شخص اپنے کاروبار میں ترقی اور مال و دولت میں زیادتی چاہتا ہو تو پابندی سے فرصت کے وقت ۳۱۳ رتین سو تیرہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دُعا کرے تو انشاء اللہ بہت جلدی مالی خوش حالی نصیب ہوگی اور کاروبار میں ترقی حاصل ہوگی۔

(ذریعۃ الوصول)

* ظالم شوہر کے ظلم سے نجات وحفاظت پانے کے لئے مجرب درود شریف *

۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ

سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو صحیح اور بُرے کے درمیان فرق کرنے والے یا سچ اور جھوٹ کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں اور قرآن مجید کے اوراق جمع کرنے والے اور اس کو (قرآن کے) آسمان سے اُتارنے والے ہیں اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی آل و اولاد پر بھی اور آپ پر سلام نازل فرما۔

فائدہ: جو شوہر مار دھاڑ اور ظلم کرتا ہو یا کوئی شخص تنگ دستی، غریبی اور محتاجگی کا شکار ہو تو وہ شخص فجر کی نماز کے بعد یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد ۷۱ر اکہتر مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ شوہر کو بیوی کے متعلق مہربان کردے گا اور محتاجگی اور تنگ دستی سے محفوظ رکھے گا۔ (ذریعۃ الوصول)

* محبوبیت اور دلوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے مجرب درود شریف *

۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّقْرُوْنَةً بِذِكْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً بَيْنَ فَرَحِهٖ وَسُرُوْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّحِيْطَةً بِطَوْرِهٖ وَصَوْرِهٖ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّنَوِّرَةً لِّقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً شَارِحَةً لِّمَنْقُوْحِهٖ فِيْ مَسْطُوْرِهٖ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَوْلِيَاءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِهٖ وَمُرُوْرِهٖ بَيْنَ الْمَاءِ وَطُهُوْرِهٖ ط وَالنُّوْرِ وَظُهُوْرِهٖ ط وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِهٖ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ کے ذکر کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ ﷺ کی خوشی اور سرور (چین و سکون) کو سمالے، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ ﷺ کے تمام حالات اور عادتوں کو گھیر لے، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو سننے والوں کے دلوں کو نورانی بنادے، اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو آپ ﷺ کے نورانی چہرے کی تصویر میں آپ کے باطنی کمالات کی تفسیر کرتا ہو اور خاص رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے تمام بھائی یعنی انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام علیہم السلام پر بے شمار ان لوگوں کے جو پانی اور اس کی طہارت کے درمیان نور اور اس کے ظہور کے درمیان حق اور اس کے متعلق باتوں کے درمیان آپ ﷺ کو یاد کرنے والا اور گذرنے والا کی تعداد کے برابر۔

فائدہ: جو کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں میں عجیب مقبولیت اور حکمرانوں کی نگاہ میں مقبولیت عطا کرے گا، اس کے علاوہ جو کوئی شخص گیارہ مرتبہ یہ درود شریف گلاب کے عطر پر دم کر کے چہرے پر مل کر حکمرانوں یا جس سے وہ چاہے ملاقات کرے تو وہ شخص کسی بھی قسم کی ٹال مٹول اور دلیل بازی کے بغیر اس کا کام کر دے گا، انٹرویو میں کامیابی کے لئے خوب مؤثر ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

* پھل، پھول، فصل اور بیج کو کیڑے مکوڑوں سے اور کھیت کے متعلق بیماریوں سے حفاظت کیلئے مجرب درود شریف *

۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بے شمار درختوں کے پتوں کے اور بے شمار بارش کے قطروں کے اور بے شمار خشکی اور تری کے جانوروں کی تعداد کے برابر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام پر اور سلام نازل فرما۔

فائدہ: اگر بیج بونے سے پہلے چودہ سو چودہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر پانی

پر دم کر کے کھیت میں چھڑکا جائے تو کھیتی کے متعلق بیماریوں سے انشاء اللہ حفاظت رہے گی، اس کے علاوہ کسان ہر نماز کے بعد یہ درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر دعا کرتا رہے گا تو فصل میں خوب برکت اور ترقی ہوگی۔ (ذریعۃ الوصول)

* میاں بیوی میں بے مثال محبت اور الفت پیدا کرنے کیلئے عجیب پاکیزہ درود شریف *

۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعَطِّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلَاۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو روح کو معطر کرنے والا ہو اور ان کی پاکیزہ آل پر ایسی رحمت کہ جس کے ذریعہ تو ہمیں معطر فرما اور آپ ﷺ پر برکت اور سلامتی نازل فرما۔

فائدہ: شوہر و بیوی میں بے مثال محبت کرنا چاہتے ہو، یا دونوں میں سے کوئی ایک ناراض ہو اور اس کو راضی کرنے کا ارادہ ہو، تو پھول یا مشک وغیرہ کی خوشبو پر یا کوئی بھی قسم کی خوشبو پر یہ درود شریف ۴۵۰ / چار سو پچاس مرتبہ، اکتالیس ۴۱ دن تک دم کر کے دونوں شوہر و بیوی سونگھیں گے تو انشاء اللہ دونوں ایک دوسرے کو خوب چاہنے لگیں گے یہ عمل مجرب ہے، اگر اپنا مطلوب شخص دوری پر ہو تو شکر پر دم کر کے چونٹیوں کو ڈال دو تو

انشاء اللہ شوہر و بیوی کے دل ایک دوسرے کی طرف مائل ہوں گے۔ (ذریعۃ الوصول)

ذاتی مکان بنانے کے لئے مجرب درود شریف

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمی ہیں اور ان کی آل پر اور (ان تمام پر) سلامتی نازل فرما۔

فائدہ: جو شخص اپنا گھر بنانا یا حاصل کرنا چاہتا ہو تو مذکورہ درود شریف جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے لئے خود کے گھر کا انتظام فرما دے گا اور رہائش کے سلسلہ میں ہرگز پریشان نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ذریعۃ الوصول)

* بے روزگاری سے نجات پانے کے لئے اور حلال روزی حاصل کرنے کے لئے بہت ہی بااثر درود شریف *

۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط
وَھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِکَ الْحَلَالَ الطَّیِّبَ

الْمُبَارَکَ مَا تَصُوْنُ بِہٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ ط وَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّۃٍ وَّلَا تَعِبَۃٍ ط وَجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ ط وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ ط حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ ط وَلَا نَسْتَعِیْنُ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور اے اللہ! تو اپنے حلال پاکیزہ، بابرکت رزق میں سے ہمیں اتنی مقدار میں (رزق) عطا فرما کہ جس کے ذریعہ تو ہمارے چہروں کو اپنی مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے بچالے، اور اے اللہ! تو ہمارے لئے ایسا آسان راستہ نکال دے جو بغیر پریشانی اور تکلیف کے ہو، اور جو احسان مندی اور واپسی کے بوجھ سے خالی ہو، اور اے اللہ! ہمیں حرام سے بچالے خواہ وہ کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو، اور تو ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان آڑ کر دے، اور ہم سے ان کے ہاتھوں کو بند کر دے، اور ہماری طرف سے ان کے

دلوں کو پھیر دے، حتیٰ کہ ہم کوئی حرکت یا فعل نہ کریں لیکن ایسی چیز میں جو تجھے راضی کر دے اور ہم تیری مدد نہ لیں لیکن ایسی چیز پر جو تجھے محبوب ہو، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تو اپنی رحمت سے ایسا ہی کر۔

فائدہ: اگر کوئی شخص تنگ دستی، بے روزگاری اور فقر و فاقہ کا شکار ہو اور کسی طرح بھی اس سے نجات کے لئے راہ نہ ملتی ہو تو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور بعد مغرب ۷۱/ اکہتر مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بیحد عاجزی کے ساتھ دُعا کرے گا تو جلد ہی حلال روزی نصیب ہوگی اور زیادہ مقدار میں روزی حاصل ہوتی رہے گی، بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (ذریعۃ الوصول ۶۲)

* دلی خواہش کے مطابق رشتہ حاصل کرنے کے لئے درُود شریف *

۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِيَآءِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ ط

ترجمہ: ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو عزت اور بڑائی کا مالک ہے اور اے اللہ خاص رحمت نازل فرما خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ پر۔

فائدہ: جو شخص ظاہری اور باطنی دونوں طرح کا با کمال اور پسندیدہ رشتہ حاصل کرنا چاہتا ہو وہ بعد عشاء یا تہجد کے وقت ۱۱۰۰/ گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دُعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جائز دلی مراد کو پوری فرمائے گا اور اس رشتہ

سے آپس میں الفت و محبت نصیب ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ، یہ عمل ۹۱/ اکانویں دن تک کرے۔ (ذریعۃ الوصول/ ۸۷)

جنّتی پرندہ کی دُعائے مغفرت کا عجیب نسخہ

۱۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ط وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَهْلِ بَيْتِهٖ ط

ترجمہ: ہر حال میں اللہ ہی کے لئے تعریفیں ہیں اور خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر۔

فائدہ: اگر کسی شخص کو چھینک آئے اور مذکورہ دُعا اور درود شریف پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ایک پرندہ پیدا فرمائے گا جو عرش الٰہی کے نیچے اپنے پر ہلاتا رہے گا اور دُعا کرے گا اے اللہ! یہ کلمات پڑھنے والے کی مغفرت فرما دے۔

ہر امتحان میں کامیابی کے لئے مجرب عمل

۱۴

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ أَجَلَّهَا ط وَاقْضِ لِيْ بِجَاهِهٖ حَوَائِجِيْ كُلَّهَا ط وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا أَنْتَ اَهْلُهَا ط وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ دَائِمًا ط

ترجمہ: اے پروردگار! خاص رحمت نازل فرما میرے نبی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت جو کہ جو سب سے زیادہ جلیل القدر ہو اور آپ ﷺ کے صدقہ طفیل میری تمام حاجتیں پوری فرما اور خاص رحمت نازل فرما آپ ﷺ پر ایسی رحمت جو آپ کے شایانِ شان ہو اور آپ ﷺ پر سلام بھیج اور آپ ﷺ کو ہمیشہ شرافت اور عزت عطا فرما۔

فائدہ: ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے یہ درود شریف عجیب تاثیر رکھتا ہے جو طالب علم ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کے لئے دُعا کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ بہترین کامیابی عطا کرے گا، اسی طرح تحریری امتحان سے پہلے گیارہ مرتبہ سینہ پر دم کرنے سے جوابات آسان ہو جاتے ہیں اور کسی بھی قسم کی گھبراہٹ نہیں ہوتی۔

(ذریعۃ الوصول)

* دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کیلئے بابرکت درود شریف *

۱۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں، پاکیزہ اور مقدس ہیں ایسی رحمت نازل فرما کہ اس کی برکت سے گرہیں کھل جائیں اور پریشانیاں دُور ہو جائیں۔

فائدہ: جس شخص کا دل بار بار پریشانیاں اور گھبراہٹ محسوس کرتا ہو اور جس شخص پر جانے انجانے خوف غالب رہتا ہو یا جو شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو تو مذکورہ درود شریف روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۳۱۳ رتین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر سینہ پر دم کر دے اور آدھی پیالی پانی پر دم کر کے یہ پانی پیتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تکلیف سے راحت اور تندرستی نصیب ہوگی اسے دلی اطمینان نصیب ہوگا، یہ درود شریف دلی بیماری کے لئے بہت ہی اکسیر ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے

۱

یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دُعا کرے گا اس پر میری شفاعت اُترے گی یعنی محقق ہو جائے گی دوسری جگہ ارشاد ہے کہ واجب ہو جائے گی۔ (فضائل درود شریف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

اس درود شریف پڑھنے والے کا حضور ﷺ نے خصوصی اکرام فرمایا

۲

اس درود شریف کے پڑھنے والے کا حضورِ اکرم ﷺ نے خصوصی اکرام فرمایا، اس کو قریب بٹھایا، اس پر صحابہ رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ صاحب یہ درود پڑھا کرتے تھے۔ (القول البدیع مختصر الحزب الاعظم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ط

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد ﷺ پر اور آلِ سیدنا محمد ﷺ پر جیسی تو ان کے لئے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔

تریاق مجرّب

۳

صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف بیان کی تو انہوں نے فرمایا: تو تریاق مجرب سے کہاں غافل ہے؟ یہ درود شریف پڑھا کر، خواب سے اُٹھنے کے بعد ان صاحب نے کثرت سے اس درود کو پڑھا، اور ان کا مرض زائل ہوگیا۔ (فضائل درود شریف)

(تمام وبائی اور موذی امراض کے لئے مجرب ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ط

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی روح پر، درمیان ارواح تمام انبیاء کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کے قلب مبارک پر، درمیان تمام قلوب کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ کے جسم اطہر پر، درمیان تمام جسموں کے، اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی قبر پر، درمیان تمام قبروں کے۔

درود پڑھنے کے بدلہ میں نبوی اکرام ﷺ

۴

ابوموسیٰ مدینی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں حضرت ابوبکر ابن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، تب ان کے پاس شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے حضرت ابوبکر ابن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہوگئے، اور ان سے معانقہ کیا، اور پیشانی کو بوسہ دیا، میں نے کہا: میرے آقا! آپ نے شبلی کے ساتھ کیسا اچھا سلوک کیا، حالانکہ

آپ اور سارے بغداد والے ان کو مجنون کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ان کے ساتھ ایسا ہی اچھا سلوک کیا جیسا کہ حضور اقدس ﷺ کو ان کے ساتھ سلوک کرتے دیکھا ہے، جیسا کہ میں نے رسول ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی پیشانی کو بوسہ دیا، میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ آپ شبلی کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شبلی ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتے ہیں:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ع ﴿۱۲۹﴾

(التوبۃ ۹: ۱۲۸-۱۲۹)

پھر تین بار یہ درود شریف پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ط

جب میں نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسی طرح فرمایا۔

(جلاء الافہام/۲۴۱، القول البدیع/۱۶۸)

●●●

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ط

درود تُنجینا

(نجات دلانے والا درود شریف)

۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: یہ درود تنجینا کے نام سے بہت مشہور ہے اس کو نبی کریم ﷺ نے عالم رؤیا (خواب میں) حضرت الشیخ الصالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ کو ایسے وقت تلقین فرمایا تھا جب کہ ان کا جہاز طوفان میں گھرا ہوا تھا اس درود کو ۳۰۰/تین سو مرتبہ ہی پڑھا گیا تھا کہ طوفان سے نجات ہوگئی، اس درود شریف کا واقعہ تفصیلی طور پر ترکیب عمل حکایات متعلقہ برکات ظاہریہ درود شریف میں ہے۔ (فضائل درود و سلام/۱۴۸، ذریعۃ الوصول/۱۴۱)

سوتے وقت درود پڑھنے کا ثواب

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ
وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ؕ

ترجمہ: اس درود کے متعلق کتاب الصلوات میں مرفوعاً نقل کیا کہ جو مسلمان رات کو سونے سے قبل سورۃ الملک پڑھے اس کے بعد یہ درود شریف چار مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ دو۲ فرشتے اس کام پر مقرر فرماتے ہیں کہ نبیِ کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں کہ فلاں بن فلاں آپ پر سلام بھیجتا ہے اس کے جواب میں آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: وَعَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنِّى السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یعنی فلاں پر میری طرف سے سلام اور دُعائے رحمت اور دُعائے نزول برکات ہے۔ (فضائل درود/۱۳۱، القول البدیع/۳۰۷)

* سواری پر یا گاڑی پر سوار ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء و درود *

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جانور پر (یا کسی سواری پر) سوار ہو اور یہ (مذکورہ کلمات) پڑھ لے تو وہ جانور (یا سواری) کہتی ہے اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا فرماوے (کیونکہ) تو نے میری پشت کو (دعاء کے اثر سے) ہلکی کی اور اپنے پروردگار کی اطاعت کی اور اپنے نفس پر احسان کیا، اللہ تعالیٰ تیرے سفر میں برکت عطا فرمائے اور تیرے مقصد کو پورا فرمائے۔ دعاء یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَايَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ
سُبْحَانَهٗ لَيْسَ لَهٗ مُسَمًّى ؕ سُبْحَانَ الَّذِىْ
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ؕ وَاِنَّآ اِلٰى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ السَّلَامُ ؕ

(طبرانی، القول البدیع/۲۰۸)

نبوی شفاعت اور گواہی حاصل ہوگی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور سفارش کروں گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ؕ

(الادب المفرد/۱۹۳، نزول الابرار/۱۶۷)

بڑے ثواب کے لئے

بڑے پیمانے سے تولا جانے والا دُرود شریف

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میں اہل بیت پر درود بھیجوں اور اس کا درود کوئی بڑے پیمانے میں تولا جائے تو وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (القول البدیع/ ۴۳)

افضل درود شریف

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو بہترین درود بھیجو شاید تم جانتے نہیں کہ وہ میرے اوپر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم کو وہ درود سکھا دو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ درود پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

قَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

(سنن ابن ماجہ، ص: ۶۵، ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب الصلوٰۃ علی النبی)

طاعون، ہیضہ وغیرہ بیماریوں سے حفاظت

ابن خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے یہ درود پڑھنے سے طاعون (جیسی مہلک بیماریوں) سے حفاظت ہوتی ہے اور یہ درود اس قسم کی مہلک بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا
مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ ط (القول البدیع/۲۱۱)

عظیم فضیلت والا درود شریف

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک پوری جماعت سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا ہے کہ ایک بار نبیٔ کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے، اس وقت ایک دیہاتی شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا، السلام علیکم اے باعزت ذات! حضور ﷺ نے انہیں اپنے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ اس شخص کو میرے اور آپ کے درمیان بٹھاتے ہو حالانکہ میرے خیال کے مطابق سطحِ زمین پر آپ (ﷺ) کو مجھ سے زیادہ کوئی محبوب اور عزیز نہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے مجھ پر کسی نے ایسا درود نہیں بھیجا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: وہ (کیا کہتا ہے اور) کس طرح کہتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ (اس طرح) کہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے اس درود شریف کے ثواب سے باخبر کیجئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر سارے سمندر روشنائی بن جائیں اور سارے درخت قلم بن جائیں اور سارے فرشتے (ثواب) لکھنے والے بن جائیں اور سارے قلم ٹوٹ جائیں

تب بھی اس درود کے ثواب کو نہیں پہنچ سکتے۔ (اس درود کا حقیقی ثواب تو اللہ تعالیٰ ہی عطا کریں گے)۔ (نزہۃ المجالس ۲/۲۰۹)

عرشِ عظیم کے برابر ثواب والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

فضیلت: اس درود شریف پڑھنے والے کو زمین و آسمان بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

دنیا اور آخرت کی برکتیں پانے کا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

فضیلت: دنیا اور آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے اپنے اوراد و وظائف اور معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھتے رہنا چاہئے۔ (ذریعۃ الوصول)

* * *

چاند کے مانند چہرہ ہوگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا یَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا یَبْقٰى مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ حَتّٰى لَا یَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا یَبْقٰى مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ ط

فضیلت: حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف پڑھنے والے کا چہرہ پلصراط پر سے گذرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول)

قرب خاص پانے کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ط

فضیلت: حضورِ اکرم ﷺ نے ایک دن ایک شخص کو اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ کرام کو اس بات پر تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

قرض کی ادائیگی کے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ط

فضیلت: جو شخص نماز ظہر کے بعد اس درود شریف کو ۱۰۰/سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کو تین باتیں حاصل ہوگی:

(۱) وہ کبھی مقروض نہیں ہوگا (۲) اگر وہ قرضدار ہوگا تو اس کا قرض اداء ہو جائے گا، خواہ وہ قرض کتنا بھی زیادہ ہو (۳) قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہیں ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول)

جنت کے پھل اور میوے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

فضیلت: جو شخص روزانہ یہ درود شریف پڑھنے کی پابندی کرے گا تو اُسے جنت میں خاص پھل اور میوے کھانے کو ملیں گے۔ (ذریعۃ الوصول)

ہزار دن تک ثواب پانے کا درود

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

(ذریعۃ الوصول)

تمام درودوں کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ
اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ ط

فضیلت: اس درود شریف پڑھنے کا ثواب حضور ﷺ پر سارے درود پڑھنے کے برابر ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

مغفرت کا سبب بننے والا درود

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ ط

فضیلت: جو شخص چھینکنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ کی جانب سے ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے (اپنے پر) پھڑپھڑائے گا اور عرض کرے گا (اے اللہ) اس درود شریف پڑھنے والے کی مغفرت فرما۔ (ذریعۃ الوصول)

بڑے پیمانے کے ذریعہ سے ثواب ملے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ
اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(مناجات مقبول مع ذریعۃ الوصول، ص: ۱۵۱، مکتبہ لدھانوی)

فضیلت: حضورِ اقدس ﷺ کے ارشاد کے مطابق جو شخص یہ چاہتا ہو کہ بڑے پیمانے کے ذریعہ (یعنی زیادہ مقدار میں) اُسے ثواب دیا جائے تو اُس کو چاہئے کہ اس درود شریف کو پڑھے۔

بڑا جامِ کوثر ملے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ
وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(مناجات مقبول مع ذریعۃ الوصول، ص: ۱۳۴، مکتبہ لدھانوی)

فضیلت: جو شخص رسولِ اکرم ﷺ کے حوضِ کوثر سے بڑے جام (یعنی زیادہ مقدار میں) پانی پینا چاہتا ہو اُسے چاہئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ (ذریعۃ الوصول)

گویا ہر وقت میں درود پڑھنے والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ط

فضیلت: شیخ الاسلام ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص رات اور دن میں تین

تین بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کے بارے میں لکھا جائے گا گویا وہ رات اور دن میں ہر وقت درود پڑھتا رہا۔

حسن خاتمہ کی بشارت والا ورد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

(مناجات مقبول مع ذریعۃ الوصول ص: ۱۰۰، مکتبہ لدھانوی)

فضیلت: حضورِ اقدس ﷺ کے ارشاد کے مطابق یہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے حضور اقدس ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی، جس میں اس کے حسن خاتمہ کی بشارت ہے۔ (ذریعۃ الوصول)

☆ طبرانی میں روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ فقہ کی مجلس میں شریک ہونا ۶۰/ ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔ (طبرانی)

☆ فتاویٰ سراجیہ میں حدیث بیان کی ہے کہ دین کی باتیں سکھانے میں ایک دن گذارنا اللہ کے نزدیک دس ہزار سال کی عبادت سے افضل ہے۔ (فتاویٰ سراجیہ/ ۱۵۸)

دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ؕ

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ درود شریف دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول/ ۱۵۰)

بعض مستند درود شریف

۱

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ؕ (نسائی، کتاب الدعوات، ابن ماجہ)

۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ؕ

۳

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ؕ

۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ؕ

۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ؕ

۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۴۸، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشہد، مکتبہ امدادیہ ملتان، پاکستان)

۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ ط

۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً ط

۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۹۰، کتاب السہو، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی، قدیمی کتب خانہ، پاکستان)

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِکَ ط

۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ
عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ ط

۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِهٖ ط

۱۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْکِبْرِیَآءِ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ط

۱۴

جَزَی اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُهٗ ط

(فضائل درود شریف، ص: ۷۵، ادارہ اشاعت کراچی، پاکستان)

۱۵

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَلَائِکَتُهٗ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَعَلَیْهِ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ ط

۱۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط

۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ
الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

۱۸

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (احمد، مسند الصحابہ بعد العشرہ)

۱۹

صَلَّى اللهُ تَعَالٰى وَمَلَائِكَتُهٗ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَعَلَيْهِ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ؕ
(الادب المفرد، المستدرک حاکم، ذریعۃ الوصول)

۲۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ
كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ (جذب القلوب، سعادت الدارین، ذریعۃ الوصول)

۲۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ (احمد، مسند الشامیین)

۲۳

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ

۲۴

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ
مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ ؕ

۲۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَفِي
الْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

۲۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ
اَلْفًا اَلْفًا ؕ

۲۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ، وَاَوْلِيَاءَ مُخْلِصِيْنَ
وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ
عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ ؕ

۲۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّمَلَکٍ
وَّوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ، وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ
الْمُبَارَکَاتِ ط

۲۹

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالشَّفَاعَۃَ یَوْمَ
الْقِیَامَۃِ ط

۳۰

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(ابن ابی شیبہ، فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ)

۳۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیّٰتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(ابن ابی شیبہ، فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ)

۳۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ وَصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (باب الصلوۃ علی النبی ﷺ)

۳۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَنْبِیَآئِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلَآئِکَتِکَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

۳۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ، عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا
نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ط

۳۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰٓی اِبۡرَاهِیۡمَ ؕ (سنن ابن ماجہ، ص: ۶۵، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی، قدیمی)

۳۶

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الۡحِلِّ وَالۡحَرَامِ وَرَبَّ الۡبَلَدِ الۡحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكۡنِ وَالۡمَقَامِ وَرَبَّ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنۡزَلۡتَهَا فِیۡ شَهۡرِ رَمَضَانَ بَلِّغۡ رُوۡحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّیۡ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ؕ

۳۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ؕ (احمد، طبرانی کبیر عن زید بن خارجہ، سند صحیح)

۳۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ فِی الۡعَالَمِيۡنَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ؕ

(سنن ابی داؤد، ۱/۱۴۶، کتاب الصلوٰۃ، مکتبہ امدادیہ، ملتان پاکستان)

۳۹

اَللّٰهُمَّ قَدۡ جَعَلۡتَ صَلَوَاتِكَ وَرَحۡمَتَكَ وَمَغۡفِرَتَكَ وَرِضۡوَانَكَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ وَاٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ ؕ اَللّٰهُمَّ فَاجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَرَحۡمَتَكَ وَمَغۡفِرَتَكَ وَرِضۡوَانَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

۴۰

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ؕ (امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ، نسائی)

۴۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ فِی الۡعَالَمِيۡنَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ؕ

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۸۹، کتاب السہو، باب الامر بالصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

۴۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (سنن ابن ماجه، ابواب اقامة الصلوٰة والسنة فیها، باب الصلوٰة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص: ۶۵، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

۴۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
(سنن النسائی ج ۱، ص ۱۹۱، کتاب السهو، باب کیف الصلوٰة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

۴۴

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (مسند احمد)

۴۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَصَلِّ عَلَیْنَا مَعَهُمْ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلَیْنَا مَعَهُمْ ط (ذریعة الوصول بحوالہ طبرانی)

۴۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ط وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط (احمد، مسند الشامیین)

۴۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اٰمَنَ بِکَ وَبِکِتَابِکَ وَاَعْطِهِ اَفْضَلَ رَحْمَتِکَ وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاجْزِهٖ خَیْرَ الْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ ط (جذب القلوب، شیخ عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ)

۴۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (احمد، مسند الکوفیین)

۴۹

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط (طبرانی، المعجم الکبیر)

۵۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (المستدرک، لامام حاکم، کتاب الصلوٰۃ)

۵۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ط بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
(فضل الصلاۃ علی النبی امام محمد قیم الجوزی رحمۃ اللہ علیہ)

۵۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (الادب المفرد امام بخاری، انوار الآثار)

۵۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
(فضل الصلاۃ، المستدرک امام حاکم)